

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

ویننڈرانا تھشکلا اور دیگر ان کانپور

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، کانپور

9 دسمبر 1997

(ایس سی سین اور ایم۔ سری نواسن، جسٹسز)

محصولات کا قانون :

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944، دفعہ 4۔

محصولات ڈیوٹی۔ تقسیم۔ تخمیناً۔ طریقہ کار۔ منعقد: کیا ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے بھی ایسا ہی ہے۔ لہذا، استثنیٰ نوٹیفیکیشن نمبر CE-35179 مورخہ 1.3.1979 کے مقصد کے لیے چبانے والے تمباکو کے فی کلو کی قیمت جیسا کہ نوٹیفیکیشن نمبر CE-151179 مورخہ 30.3.1979 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، پیکیج کی کل قیمت کو پیکیج کے کل وزن سے تقسیم کر کے طے کیا جانا ہے نہ کہ پیکیج کے مواد کے خالص وزن سے۔ سنٹرل ایکسائز رولز، 1944، آر۔ 8(1)۔ اضافی ڈیوٹی آف ایکسائز (خصوصی اہمیت کا سامان) ایکٹ، 1957، دفعہ 7(3)۔

محصولات ڈیوٹی۔ پیکنگ سامان۔ تخمیناً۔ شمولیت۔ منعقد: محصولات ڈیوٹی پر پہنچنے کے مقصد کے لیے پیکنگ مواد کی قیمت کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تاکہ محصولات کی قابل قدر قیمت تک پہنچ سکے۔

اپیل کنندہ، تمباکو چبانے والا کارخانہ دار تھا۔ کسٹمز محصولات اینڈ گولڈ کنٹرول ایبیلیٹی ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ تمباکو چبانے کے کل پیکیج کی قیمت کو تمباکو کے خالص وزن سے تقسیم کر کے اس کی قیمت طے کی جانی چاہیے، جس میں پیکنگ کے مواد کے وزن کو کل پیکیج کے وزن سے خارج کر دیا جائے۔ اسٹنٹی نوٹیفیکیشن نمبر CE-35/79 مورخہ 1.3.1979 جیسا کہ نوٹیفیکیشن نمبر CE-151/79 مورخہ 30.3.1979 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ ٹریبونل نے مزید فیصلہ دیا کہ محصولات ڈیوٹی عائد کرنے کے مقصد سے پیکنگ مواد کی قیمت کو خارج کر دیا جانا چاہیے تاکہ محصولات ایبل سامان کی قابل قدر قیمت تک پہنچ سکے۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ چبانے والے تمباکو کی فی کلو قیمت تک پہنچنے کے لیے پورے پیکیج کی کل قیمت کو پیکیج کے کل وزن سے تقسیم کیا جانا چاہیے۔

اپیلوں کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

منعقدہ 1: سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 توضیحات کے تحت ڈیوٹی عائد کرنے کے مقصد کے لیے پیکنگ مواد کی قیمت کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تاکہ قابل وصول سامان کی قابل قدر قیمت تک پہنچ سکے۔ [360-جی]

حکومت بھارت بنام مدراس ریگریٹری، [1995] 4 ایس سی سی 349، پر انحصار کیا۔

2- جب قیمت کا اندازہ لگانے اور ڈیوٹی عائد کرنے کے مقصد کے لیے، پیکیج کی کل قیمت کو ایکٹ کے دفعہ 4 کے تحت سامان کی قابل قدر قیمت کے طور پر لیا جاتا ہے، تو اسی طریقہ کو اسٹنٹی کے مقصد کے لیے سامان کی قیمت کا اندازہ لگانے کے لیے لاگو کیا جائے گا۔ لہذا، اسٹنٹی کے نوٹیفیکیشن نمبر CE-35/79 مورخہ 1.3.1979 کے مقصد کے لیے جیسا کہ نوٹیفیکیشن نمبر CE-151/79 مورخہ 30.3.1979 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، چبانے والی تمباکو فی کلو کی قیمت پیکیج کی کل قیمت کو مکمل طور پر پیکیج کے کل وزن سے تقسیم کر کے طے کی جائے گی۔ [A-C-362؛ A-361]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1989 وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 31-3030۔

1989-اے کے آرڈر نمبر 155-156 میں کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ کنٹرول اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 27.3.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بنام لکشمی کمارن، بنام شریدھرن، ٹی و شونا تھن اور بنام بالا چندرن۔

جواب دہندگان کے لیے آر۔ چودھری اور وی۔ کے۔ ورما۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا :

سری نواسن، جسٹس۔ یہ اپیلیٹ کسٹمز محصولات اینڈ گولڈ کنٹرول اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے حکم کے خلاف ہیں۔ سول اپیل نمبر۔ 31-3030 آف 1989 کی اپیلیٹ ٹیکس دہندہ کی طرف سے ہیں جبکہ دیگر اپیلیٹ ریونیو کی طرف سے ہیں۔ غور و فکر کے لیے دو سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک، پہلے ہی اس عدالت حکومت بھارت اور دیگر ان بنام مدراس ریٹریکٹری اور دیگر ان، [1995] 4 ایس سی سی 349 کے فیصلے سے اخذ کیا جا چکا ہے۔ اس صورت میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایکٹ توضیحات کے تحت ڈیوٹی عائد کرنے کے مقصد کے لیے پیکنگ مواد کی قیمت کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تاکہ محصولات کی قابل قدر قیمت پر پہنچا جاسکے۔ ٹریبونل نے پیکنگ مواد کی قیمت کو خارج کرنے کی ہدایت کی ہے اور اس طرح ریونیو متاثر ہے۔ اس عدالت مذکورہ فیصلے کے پیش نظر، ریونیو کی ایپیلوں کو اس حد تک اجازت دی جاتی ہے۔

2- غور کے لیے پیدا ہونے والا دوسرا سوال نوٹیفکیشن نمبر 35/79/C.E. مورخہ 1.3.1979 کے تحت فی کلومبا کو چبانے کی قیمت تک پہنچنے کے طریقہ کار سے متعلق ہے جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر 151/79.C.E. مورخہ 30.3.1979 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن جہاں تک متعلقہ ہے مندرجہ ذیل ہے :

”تمباکو چبانے میں چھوٹے سنٹرل محصولات رولز 1944 کے رول 8 کے ذیلی قاعدے (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، جسے ایڈیشنل ڈیویژن آف محصولات (گڈز آف اسپیشل اہمیت) ایکٹ، 1957 (58 آف 1957) کے دفعہ 3 کے ذیلی دفعہ (3) کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، مرکزی حکومت یہاں منسلک اور سنٹرل محصولات اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 (1 آف 1944) کے پہلے گوشوارہ کے آئٹم نمبر 4 کے ذیلی آئٹم 11 (5) کے تحت آنے والے ٹیبیل کے کالم (1) میں بیان کردہ تمباکو چبانے کو محصولات لیوی کے اتنے زیادہ حصے سے مستثنیٰ قرار دیتی ہے۔ سنٹرل محصولات اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (1 آف 1944) اور ایڈیشنل ڈیویژن آف محصولات (خصوصی اہمیت کی چیزیں) ایکٹ 1957 (58 آف 1957) دونوں کے تحت قابل اطلاق ہے جیسا کہ کالم (2) میں متعلقہ اندراج میں بیان کردہ ڈیوٹی سے زیادہ ہے۔

### ٹیبیل

ڈیوٹی کی شرح	تفصیلی
2	1
پندرہ فیصد ایڈویورم پچیس فیصد ایڈویورم	چبانے والا تمباکو جس کی قیمت فی کلو گرام (i) دس روپے سے زیادہ نہیں۔ (ii) دس روپے سے زیادہ

3۔ ٹیکس دہندہ دلیل یہ ہے کہ چبانے والا تمباکو کے فی کلو کی قیمت تک پہنچنے کے لیے پورے پیکج کی کل قیمت کو پیکج کے کل وزن سے تقسیم کیا جانا چاہیے۔ ریونیو دلیل یہ ہے کہ تمباکو کی قیمت کو پیکج کے مواد کے وزن کو کل پیکج کے وزن سے خارج کرنے کے بعد کل پیکج کی قیمت کو تمباکو کے خالص وزن سے تقسیم کر کے طے کرنا ہوتا ہے۔ ریونیو کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ نوٹیفکیشن ”چبانے والا تمباکو“ کے بیان مجاورہ کا استعمال کرتا ہے اور فی کلو قیمت کی بات کرتا ہے۔ ماہر وکیل کے مطابق اس کا مطلب تمباکو کو پیک کرنے سے پہلے اور اس کا وزن ہوگا۔

4- اس دلیل میں کوئی اہمیت نہیں ہے۔ جب قیمت کا اندازہ لگانے اور ڈیوٹی عائد کرنے کے مقصد کے لیے پیکیج کی کل قیمت کو ایکٹ کے دفعہ 4 کے تحت سامان کی قابل قدر قیمت کے طور پر لیا جاتا ہے، تو اسی طریقہ کو استثنیٰ کے مقصد کے لیے سامان کی قیمت کا اندازہ لگانے کے لیے لاگو کیا جائے گا۔ ہم اس سلسلے میں تشخیص کنندگان دلیل کو قبول کرتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے مقصد کے لیے فی کلو چبانے والا تمباکو کی قیمت پیکیج کی کل قیمت کو پیکیج کے کل وزن سے تقسیم کر کے طے کی جائے گی۔

5- اس کے برعکس ٹریبونل کی طرف سے ظاہر کیا گیا نظریہ غلط ہے اور اس لیے (ٹریبونل کا حکم اس حد تک خارج کر دیا گیا ہے۔ اپیلیں اسی کے مطابق نمٹائی جاتی ہیں۔ اسٹنٹ کلکٹر مذکورہ فیصلے کے مطابق مناسب احکامات جاری کرے گا۔

وی ایس ایس۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔